مشاہدات۔809

ابو سعید حنیف احمد محمود۔ برطانیہ

تقریر

تقریر بابت خلافت

وقت 5-7منٹ

تحریکات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۪ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَہُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِہِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ شَیۡئًا ؕ وَمَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ۔وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ

(النور:56-57)

ترجمہ: تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اُس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں اور نماز کو قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

معزز سامعین! آج میری تقریر کا موضوع ہے "تحریکات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ"

سامعین! حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی وفات پر دنیا بھر کے احمدی غم اور خوف کی حالت میں ایک دفعہ پھر سے قدرتِ ثانیہ کے ظاہر ہونے کے لیے خدا کے حضور جھک گئے جبکہ دوسری طرف منافقین اور مخالفین نے پھر سے ایک دفعہ جماعت میں فتنہ کھڑا کرنے کی کوشش کی اور اخبارات و رسائل میں مَن گھڑت افواہوں، بے بنیاد اور غلط الزامات کو پھیلانا شروع کر دیا اور اس خوش فہمی میں مبتلا ہو گئے کہ ان کی ناپاک کوششوں سے جماعت میں تفرقہ اور انتشار پیدا ہو جائے گا لیکن اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ایک دفعہ پھر مخالفین کی جھوٹی خوشیاں پامال ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر قدرت کا نشان دکھاتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمدؒ کو قدرتِ ثانیہ کے مظہر رابع کے طور پر دنیا کے سامنے لا کھڑا کیا۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورِ خلافت میں متعدد تحریکات فرمائیں۔ آج خاکسار ان میں کچھ تحریکات کا ذکر آپ کے سامنے پیش کرے گا۔

داعی الی اللہ بننے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے 1983ء کے آغاز میں ہی اپنے متعدد خطبات جمعہ میں جماعت کے دوستوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ موجودہ زمانہ اِس امر کا متقاضی ہے کہ ہر احمدی مرد، عورت، جوان، بوڑھا اور بچہ دعوت الی اللہ کے فریضہ کو ادا کرنے کے لئے میدانِ عمل میں اُتر آئے تا کہ وہ ذمہ داریاں کماحقہ ادا کی جا سکیں جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے کندھوں پر ڈالی ہیں۔ اس تحریک کا پس منظر بیان کرتے ہوئے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس وقت ایسے مہلک ہتھیار ایجاد ہو چکے ہیں جن کے ذریعہ چند لمحوں میں وسیع علاقوں سے زندگی کے آثار مٹائے جا سکتے ہیں۔ ایسے خطرناک دَور میں جب کہ انسان کی تقدیر لا مذہبی طاقتوں کے ہاتھ آچکی ہے اور زمانہ تیزی سے ہلاکتوں کی طرف جا رہا ہے۔ احمدیت پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ احمدیت دنیا کو ہلاکتوں سے بچانے کا آخری ذریعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔ آخری ان معنوں میں کہ اگر یہ بھی ناکام ہو گیا تو دنیا نے لازماً ہلاک ہو جانا ہے اور اگر کامیاب ہو جائے تو دنیا کو لمبے عرصہ تک اس قسم کی ہلاکتوں کا خوف دامن گیر نہیں رہے گا۔

(خطبہ جمعہ 28 جنوری 1983ء)

سامعین! اِسی خطبہ جمعہ میں تمام جماعت احمدیہ کو داعی اِلَی اللہ بننے کی تحریک کرتے ہوئے آپؒ نے فرمایا:

”تمام دنیا کے احمدیوں کو مَیں اس اعلان کے ذریعہ متنبّہ کرتا ہوں کہ اگر وہ پہلے مبلغ نہیں تھے تو آج کے بعد ان کو لازماً بننا پڑے گا۔ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے لیے بہت وسیع تقاضے ہیں اور یہ بہت بڑا بوجھ ہے جو جماعت احمدیہ کے کندھوں پر ڈالا گیا ہے.....اس کی زندگی کے ہر لمحہ کا جواز اس بات میں مضمر ہو گا کہ وہ خدا کی خاطر جیتا ہے اور خدا کی طرف بلانے کے لیے جیتا ہے۔ اِس عہد کے ساتھ جب وہ کام شروع کرے گا تو آپ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ دنیا میں کس کثرت کے ساتھ اور کس تیزی کے ساتھ وہ انقلاب پیدا ہونا شروع ہو جائے گا جس کی ہم تمنا لیے بیٹھے ہیں۔“

(خطبات طاہر جلد2 صفحہ 57-62)

اس تحریک کے سلسلہ میں ہزارہا داعیان الی اللہ نے مختلف ممالک میں کامیابی کے جھنڈے گاڑے۔ کئی زبانوں میں نیا لٹریچر شائع ہوا۔ تبلیغ کے مختلف طریقے اپنائے گئے اور جماعت کامیابی سے ایک نئے سفر پر گامزن ہوئی۔ کئی نئے ممالک میں جماعت کا نفوذ ہوا اور حضورؒ کی وفات تک جماعت احمدیہ 189 ممالک میں اپنے قدم جما چکی تھی۔

غیر زبانیں سیکھنے اور غیر ممالک میں وقفِ عارضی کی تحریک

دعوت الی اللہ کی تحریک کو مزید وسیع کرنے کے لیے حضورؒ نے احمدیوں کو اور خاص طور پر خدام اور انصار کو غیر ملکی زبانیں سیکھنے کی تحریک فرمائی اور اس سلسلہ میں مرکز میں ایک جامع ادارہ کے قیام کا بھی اعلان فرمایا۔

عیدالفطر پر غریبوں کا خیال رکھنے کی تحریک

12؍جولائی 1983ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے خطبہ عید الفطر میں تحریک فرمائی:

”آج عید کی نماز کے بعد ضروری امور سے فارغ ہو کر اگر وہ لوگ جن کو خدا نے نسبتاً زیادہ دولت عطا فرمائی ہے، زیادہ تموّل کی زندگی بخشی ہے وہ کچھ تحائف لے کر غریبوں کے ہاں جائیں اور غریب بچوں کے لئے کچھ مٹھائیاں لے جائیں ... بچوں کے لئے جو ٹافیاں یا چاکلیٹ آپ نے رکھے ہوئے ہیں وہ لیں اور بچوں سے کہیں۔ آؤ بچو! آج ہم ایک اور قسم کی عید مناتے ہیں۔ ہمارے ساتھ چلو۔ ہم بعض غریبوں کے گھر آج دستک دیں گے۔ ان کو عید مبارک دیں گے۔ ان کے حالات دیکھیں گے اور ان کے ساتھ اپنے سکھ بانٹیں گے“

”اس طرح اگر آپ غریب لوگوں کے گھروں میں جائیں گے اور ان کے حالات دیکھیں گے تو مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ بعض لوگ ایسی لذتیں پائیں گے کہ ساری زندگی کی لذتیں ان کو اس لذت کے مقابل پر ہیچ نظر آئیں گی اور حقیر دکھائی دیں گی کچھ ایسے بھی واپس لوٹیں گے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہوں گے اور وہ استغفار کر رہے ہوں گے ...ان آنسوؤں میں وہ اتنی لذت پائیں گے کہ دنیا کے قہقہوں اور مسرّتوں اور ڈھول ڈھمکوں اور بینڈ باجوں میں وہ لذتیں نہیں ہوں گی۔ ان کو بے انتہا ابدی لذتیں حاصل ہوں گی اور زائل نہ ہونے والے بے انتہا سرور ان کو عطا ہوں گے۔ یہ ہے وہ عید جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید ہے یہ ہے وہ عید جو درحقیقت سچے مذہب کی عید ہے“

(الفضل 26 جولائی 1983ء)

کفالت یتامیٰ کی تحریکات

حضورؒ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 17؍اکتوبر 1986ء بمقام مسجد فضل لندن میں ایلسلواڈور میں آنے والے زلزلہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہاں جو تباہی آئی ہے اُس کے نتیجہ میں بہت سے بچے یتیم ہو گئے ہیں اس لئے احباب جماعت کے افراد ان کی کفالت کی ذمہ داری لیں اور یتامیٰ کی حفاظت کریں۔ اس ضمن میں حضور نے بتایا کہ ایک مخلص احمدی نے چالیس لاکھ روپے دیئے ہیں کہ اس سے جماعت جس طرح چاہے یتیم خانہ کھولے۔

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید اکتوبر 1986ء)

جوبلی منصوبہ کے تحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے جنوری 1991ء میں کفالت یتامیٰ کی ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی۔ اس تحریک کا نام کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی رکھا گیا۔

اس تحریک میں خدا کے فضل سے مخلصین جماعت نے بشاشتِ قلبی کے ساتھ حصہ لیا اور دل کھول کر عطایا پیش کئے اور اب بھی کر رہے ہیں۔ یہ تحریک مرکزی انتظام کے تحت ربوہ میں کام کر رہی ہے اور اگرچہ اس کا نام یکصد یتامیٰ تھا لیکن یہ فیض خدا کے فضل سے جنوری 2008ء تک 2500 یتامیٰ تک پہنچ چکا ہے اور اس کمیٹی کی نگرانی میں یہ بچے نہ صرف اپنے اخراجات حاصل کر رہے ہیں بلکہ ان کی روحانی تربیت کا انتظام بھی اس کمیٹی کی نگرانی میں کیا گیا اور مربیان کرام پاکستان بھر کے احمدی یتیم بچوں کی دیکھ بھال اور نگرانی کے لئے دورے کرتے اور ان کی دینی و دنیاوی تعلیم کا جائزہ لیتے ہیں۔ اس تحریک پر احباب جماعت نے دل کھول کر لبیک کہا ہے اور یہ فیض جاری ہے جس کے ذریعہ سے جہاں یتامیٰ کی کفالت ہو رہی ہے وہاں یہ تحریک عطایا دینے والے احباب کے لئے قربِ الٰہی کا حصول پانے کا موجب بن رہی ہے۔

1989ء میں سلمان رشدی کے خلاف ہونے والے مظاہروں میں بہت سے بچے یتیم ہوگئے۔ حضور نے محض محبتِ رسولؐ میں ان کی کفالت کا اعلان فرمایا۔

(الفضل 5، اپریل 1989ء)

جنوری 1999ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے افریقن ممالک خصوصاً سیرالیون کے مسلمان یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت کی عالمی تحریک کی اور فرمایا۔ یتامیٰ کو گھروں میں پالنے کی رسم زندہ کریں۔ 5 فروری 1999ء کو حضور نے عراق کے یتیموں اور بیواؤں کے لئے خصوصی دعاؤں اور خدمت خلق کی تحریک فرمائی۔

قرآن کریم خوش الحانی سے پڑھنے کی تحریک

سامعین! 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے ایک منفرد تحریک قرآن کریم کو خوش الحانی سے پڑھنے کے بارے میں پیش فرمائی۔ آپؒ نے ذیلی تنظیموں کو ہدایت فرمائی کہ وہ آڈیو ویڈیو کے ذریعہ قرآنِ کریم کو خوش الحانی سے پڑھنا سکھائیں اور اساتذہ تیار کریں۔

(خلفائے احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات صفحہ 448)

اساتذہ تیار کرنے کی تحریک

تعلیم القرآن کے ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی ایک منفرد تحریک اساتذہ کی تیاری کی تحریک تھی جو صرف قرآن پڑھنے والے نہ ہوں بلکہ صحیح تلفظ کے ساتھ آگے قرآن پڑھائیں۔

(خلفائے احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات، صفحہ 448)

یہ تحریک آج بھی جاری ہے اور جماعت میں بے شمار معلم اور معلمات ہر سال تیار ہوتے ہیں۔

مالی قربانی کی تحریکات

سامعین! حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے زمانے میں مالی قربانی کی بے شمار تحریکات ہوئیں دنیا بھر میں جماعت کی ترقی اور پھیلاؤ کے ساتھ جو نئے تقاضے مصالحِ اسلام اور ترقی اسلام کے لیے سامنے آئے ان کو پورا کرنے کے لیے افرادِ جماعت نے دل کھول کر اپنے اموال پیش کیے اور ہم دیکھتے ہیں کہ ان مالی قربانیوں میں احبابِ جماعت جن میں عورتیں بچے بوڑھے مرد سب شامل تھے نے خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مالی قربانی کے سلسلہ میں حضورؒ فرماتے ہیں:

"جب خدا تعالیٰ الٰہی جماعتوں کو خطرات میں سے گزارتا ہے اور ابتلاؤں میں سے گزارتا ہے اور پھر ان کو خرچ کرنے کی طرف بھی بلاتا ہے کہ ان خطرات اور مشکلات کے وقت میں میری راہ میں خرچ کرو تو عملاً یہ ایک ایسے دَور کی خوشخبری ہے جو بہت رحمتوں اور برکتوں والا دَور بعد میں آنے والا ہے اور اس سے پہلے دلوں کے زنگ دُور ہو رہے ہوتے ہیں اور صفائیاں ہو رہی ہوتی ہیں... اللہ تعالیٰ تنگی ڈالنے کے لیے تم سے نہیں لے رہا وسعتیں عطا کرنے کے لیے لے رہا ہے۔ گویا خدا کی راہ میں جتنا خرچ کرو گے اتنا تمہیں وسعتیں نصیب ہوں گی۔ ہر جہت میں وسعت نصیب ہو گی ... تمہارا رعب بھی بڑھے گا، تمہارے نفوس میں بھی برکت پڑے گی، نئے خطے تمہیں نصیب ہوں گے، تمہارے مکانوں کو وسیع کیا جائے گا، تمہارے تعلقات وسیع ہوں گے۔"

(خطبات طاہر جلد 3 صفحہ 541 خطبہ جمعہ 28 ستمبر 1984ء)

مساجد کی تعمیر کی تحریک

سامعین! خلافت رابعہ کے دور میں پاکستان میں شدت پسندوں نے جماعت احمدیہ کی تقریباً 20 مساجد شہید کیں۔ اگست 1987ء میں چند شرپسندوں نے بیت النور ہالینڈ کو نقصان پہنچایا جس کے بعد حضورؒ نے 21 اگست 1987ء کے خطبہ جمعہ میں ہالینڈ کی مسجد نور کو دس گنا بڑا کر کے بنانے کا اعلان فرمایا اور 18 ستمبر 1987ء کے خطبہ جمعہ میں منہدم شدہ مساجد کی مرمت اور از سرِ نو تعمیر کے لیے فنڈ کی تحریک کی اور فنڈ کا قیام اپنی طرف سے ایک ہزار پونڈ کی رقم کا وعدہ فرما کر کیا۔ چنانچہ خلافت رابعہ میں

اللہ تعالیٰ نے جماعت کو 13065 نئی مساجد تعمیر کرنے کی توفیق دی نیز ہزاروں وہ بھی ہیں جو مقتدیوں سمیت جماعت کو ملیں۔ حضورؒ کی تحریک توسیع مساجد کے تحت سینکڑوں مساجد کی از سرِ نو تعمیر ہوئی اور اضافے کیے گئے۔

(خلفائے احمدیت کی تحریکات اوران کے شیریں ثمرات، صفحہ 425)

جرمنی میں 100 مساجد کی تحریک

1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے جرمنی میں 100 مساجد بنانے کی تحریک فرمائی۔ 22 مئی 1997ء کو حضرت سیّدہ مہر آپا حرم حضرت مصلح موعودؓ کی وفات ہوئی۔ 23 مئی کو حضورؒ نے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مہر آپا کی طرف سے جرمنی کی 100 مساجد اسکیم میں 3 لاکھ (جو کہ بعد میں بڑھا کر 5 لاکھ کر دیے گئے) جرمن مارک پیش کیے جائیں گے نیز اپنی طرف سے 50 ہزار مارک (بعد میں ڈیڑھ لاکھ مارک) دینے کا اعلان فرمایا۔ چنانچہ اس اسکیم کے تحت 25 نومبر 1998ء کو پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور 9 جنوری 2000ء کو اس کا افتتاح کیا گیا۔

(خلفائے احمدیت کی تحریکات اوران کے شیریں ثمرات، صفحہ 426)

مسجد بیت الفتوح کی تحریک

حضور رحمہ اللہ تعالیٰ 24 فروری 1995ء کو برطانیہ میں نئی اور وسیع مسجد کے لیے 5 ملین پاؤنڈ کی تحریک فرمائی اور 19 اکتوبر 1999ء کو حضورؒ نے مسجد بیت الفتوح کا سنگ بنیاد رکھا۔

سامعین! اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اپنے دورِ خلافت میں کئی مساجد کی تعمیر کے لیے تحریکات فرمائیں جن میں احمدیہ مسجد واشنگٹن، کینیڈا میں مسی ساگا شہر کی مسجد۔ بیلجئیم کی مسجد اور ناروے کی مسجد شامل ہیں۔

قلمی جہاد کی تحریک

سامعین! 2 دسمبر 1982ء کو حضورؒ نے تمام دنیا کے اہلِ علم احمدیوں کو تحریک کی کہ وہ اسلام پر جدید علوم کے نام پر جو حملے ہو رہے ہیں ان کے جوابات تیار کریں۔ اس سلسلہ میں مرکز سے بھی راہنمائی حاصل کرکے اپنے آپ کو اس علمی جہاد کے لیے تیار کریں۔

(الفضل 7 دسمبر 1982ء)

حضورؒ نے فرمایا:

”ساری دنیا میں عیسائیت کی طرف سے اسلام پر جو حملے ہو رہے ہیں ان کے دفاع کے لیے دوست اپنے آپ کو پیش کریں..... ہمارے بہت سے دوست ایسے ہیں جو علمی ذوق رکھتے ہیں اور انگریزی دان بھی ہیں ان کی ضرورت ہے اس سلسلے میں وہ بہت بڑی خدمت گھر بیٹھ کر کر سکتے ہیں۔ مُدّ یہ ہے کہ جہاں جہاں اسلام پر حملے ہوتے ہیں ان کا جواب دیا جائے۔“

(خلفائے احمدیت کی تحریکات اوران کے شیریں ثمرات صفحہ 433-434)

تحریک وقفِ نو

جماعت احمدیہ میں وقفِ زندگی کا نظام تو ابتداء سے ہی قائم تھا لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اس باب میں ایک ایسا اضافہ کیا جو تاریخ میں ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے اور وہ حضرت مریم کی والدہ کی سُنّت میں اولاد کو پیدائش سے پہلے خدا کے حضور وقف کرنا ہے۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کی منشاء سے 3 اپریل 1987ء کو وقفِ نو تحریک کا اعلان فرمایا۔ تحریکِ وقفِ نو کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے خود حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے دل میں یہ بات ڈالی۔ آپ نے فرمایا:

”اس رنگ میں آپ اگلی صدی میں خدا کے حضور جو تحفے بھیجنے والے ہیں یا مسلسل بھیج رہے ہیں مسلسل احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بے شمار چندے دے رہے ہیں مالی قربانیاں کر رہے ہیں، وقت کی قربانیاں کر رہے ہیں، واقفین زندگی ہیں، ایک تحفہ جو مستقبل کا تحفہ ہے وہ باقی رہ گیا تھا۔ مجھے خدا نے یہ توجہ دلائی کہ مَیں آپ کو بتادوں کہ آئندہ دو سال کے اندر یہ عہد کرلیں جس کو بھی جو اولاد نصیب ہو گی وہ خدا کے حضور پیش کر دے اور اگر آج کچھ مائیں حاملہ ہیں تو وہ بھی اس تحریک میں اگر پہلے شامل نہیں ہو سکی تھیں تو اب ہو جائیں۔“ (خطبات طاہر جلد 6 صفحہ 249-250)

سامعین! بچوں کی تربیت ان کی پیدائش سے بھی پہلے شروع ہوجاتی ہے۔ اگر ماں اور باپ کی دینی اور دنیاوی تربیت عمدہ ہوگی تو اس کے آنے والے بچوں کی تربیت خود بخود ہوجائے گی۔ آج اس وقف نو کی تحریک میں تیس ہزار سے زائد بچیاں شامل ہیں۔ ان بچیوں کی تعلیم وتربیت جس اعلیٰ معیار سے ہورہی ہے اس کی ادنیٰ مثال بھی پوری دنیا میں نظر نہیں آسکتی۔ تمام دنیا کے واقفینِ نو کی تعلیم وتربیت، خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بذاتِ خود فرماتے ہیں۔ اس تحریک کا بچہ بچہ اپنے خلفاء کی پدرانہ شفقت کے سایہ تلے پلا بڑھا، جوان ہوا ہے جنہوں نے ہر قدم پر ان واقفین نو کی اس طرح رہ نمائی کی ہے کہ وہ اپنے حقیقی مقصد کو پانے والے ہوں اور وقف کی اہمیت کے ساتھ آئندہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے صحیح رنگ میں خلافتِ احمدیہ کے سلطان نصیر اور جماعتِ احمدیہ کے خدمت گار بننے والے ہوں۔ اگلے چند سالوں کے بعد جب ان بچوں اور بچیوں کی نسل دینی و دنیاوی علوم سے مکمل طور پر لیس ہوکر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پوری دنیا میں پھیلانے کو نکلے گی تو دنیا کی کوئی طاقت انہیں اسلام کی فتح سے نہیں روک سکے گی ان شاء اللہ۔

آغاز میں اس تحریک کا عرصہ دو سال تھا اور واقفین کی تعداد 5 ہزار تھی۔ جماعت نے حضورؒ کی اس خواہش پر بھرپور انداز میں لبیک کہتے ہوئے اپنے ہونے والے بچوں کو اس تحریک میں پیش کیا۔ چنانچہ بعض مخلصین کی بار بار درخواست پر حضورؒ نے اس تحریک میں مزید دو سال کا اضافہ فرمادیا۔ 1991ء میں حضورؒ نے اس تحریک کو مستقل حیثیت دے دی لیکن ایک استثناء کے ساتھ کہ یہ صرف پیدائش سے قبل ہی وقفِ نو میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ یہ تحریک آج بھی جماعت میں نہایت کامیابی سے جاری وساری ہے۔

سامعین! حضور رحمہ اللہ کے دَور کی چند اہم تحریکات میں سے بیت الحمد کا منصوبہ، سیّدنا بلال فنڈ، امریکہ میں پانچ نئے مراکز و مساجد کے قیام کی تحریک، جدید پرنٹنگ پریس کے قیام کے لیے تحریک، ہیومینٹی فرسٹ، مریم شادی فنڈ جیسی اہم تحریکات شامل ہیں۔

طوفاں میں سفینے ہیں گرداب ہے طغیانی
اک نوح کی کشتی کی مولا کرے نگرانی
آجاؤ خلافت کی آغوش میں اے لوگو!
موعود زمانہ ہے اور ساعتِ نورانی

(نوٹ: اس تقریر کی تیاری میں مکرم عبد السمیع خان صاحب کی کتاب ”خلفائے احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات“ سے مدد لی گئی ہے۔)

(کمپوزڈبائی: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)